



مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی
محدث فتویٰ

سوال

منی پاک ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا انسانی منی پاک ہے اگر ناپاک ہے تو بتائیے کہ جس منی سے انبیاء علیہ السلام کی پیدائش ہوئی کیا وہ منی ناپاک تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان کی منی پاک ناپاک ہونے کی بحث مفتی مع نبیل الاوطار میں ملاحظہ کریں۔ اس میں سخت اختلاف ذکر کیا ہے۔ رہا یہ سوال کہ انبیاء اس سے کس طرح پیدا ہوئے۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ تغیر سے چیز پاک ہو جاتی ہے جیسے زمین کی لکھا دسبزی بن کر پاک ہو جاتی ہے یہ جواب ان کی طرف سے ہے۔ جو منی کو ناپاک کہتے ہیں اور جو لوگ پاک کہتے ہیں۔ ان پر کوئی اعتراض نہیں۔

جو پاک کہتے ہیں۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ وغیرہ کی حدیث پیش کرتے ہیں۔ حنفیہ کے مسلمہ بزرگ امام طحاوی رحمہ اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

«قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن المنی یصیب الثوب فقال انما ہو بمنزلۃ الخاط والبصاق وانما ینکفیک ان تمسحہ بخزرتہ او اذخرہ» (نبیل الاوطار جلد 1 ص 53)

”یعنی منی کی بابت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا کہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا کرے؟ فرمایا: کہ منی نیٹ یعنی سینڈھ اور تھوک کے بمنزلہ ہے اور تجھے صرف اسکا لیر (کپڑا) یا لگاس اذخرے پونچھنا کافی ہے۔“

امام طحاوی رحمہ اللہ کے علاوہ دارقطنی اور بیہقی رحمہ اللہ نے بھی اس کو روایت کیا ہے ملاحظہ ہو مفتی مع نبیل الاوطار جلد 1 ص 53

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ الہدیث



کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج 1 ص 240